© rasailojaraid.com

نعیم آسی (مرحوم)

"ڈیما گاگ"...؟

عربی زبان کا ایک محاورہ ہے۔ الفضل ماشہدت بہ الاعداء کہ عظمت وہ ہے جس کا اعتراف دشمن بھی کریں۔ اور اس محاورہ کی یاد اس نسبت سے آئی کہ پچھلے دنوں مشہور انگریز مصنف ڈبلیو سی اسمتھ (W.C. Smith) کی کتاب "ماڈرن اسلام ان انڈیا" (Modern Islam in India) مطبوعہ ۱۹۴۶ء پڑھ رہا تھا۔ اس میں وہ احرار پارٹی کے زیر عنوان حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نور اللہ مرقدہ کے بارے میں لکھتا ہے۔

"This remerkable man might lay claim to being Indias most effective demagogue" (1)

"ڈیما گاگ" Demagogue یونانی لفظ ہے۔ Demos یونانی زبان میں عوام کو کہتے ہیں اور agoagos رہنمائی یا رہنما کو۔ انگریزی زبان میں یہ لفظ "a popular and a factious orator" کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ (۲) یعنی ایک مقبول عوام رہنما اور زبردست مقرر۔ "Collins English Gem Dictionery" میں اس کے معنی "Mob leader or agitator" کے دیئے گئے ہیں۔ (۳) یعنی ایک بڑا رہنما یا ایجی ٹیٹر۔

شاہ جی اپنی ذات میں واقعی ایک زبردست "ڈیما گاگ" Demagogue تھے۔ آپ کی زندگی ایک بہت بڑے انقلابی اور مجاہد کی زندگی ہے۔ جس نے انگریزی استبداد کے پہاڑ سے ٹکرا ٹکرا کر اسکی ہیبت مٹا دی۔ دنیا ان کی بوقلموں شخصیت پر ایک عرصہ تک لکھتی رہے گی اور ہر بار ایک تشنگی سی محسوس کرے گی۔ شاہ جی اگر اپنے سوانح خود لکھتے تو ٹالسٹائی کی خود نوشت یا ابوالکلام کے غبار خاطر کی برابر کی چیز ہوتی۔ اب مستقبل کا سوانح نگار جو کچھ بھی لکھے گا وہ اس کی تمام تر محنت کے باوجود شاید مکمل نہیں ہوگا۔

شاہ جی کی تحریروں کی کمیابی کے دو باعث ہیں۔ ایک تو یہ کہ شاہ جی بہت کم لکھتے اور غیر ضروری خط و کتابت سے اجتناب برتتے تھے۔ دوسرا انہیں چھپنے چھپانے سے طبعاً بعد تھا۔ آغا شورش کاشمیری ان کی سوانح عمری میں لکھتے ہیں۔ "تمام عمر کسی عنوان سے اخبارات میں کوئی بیان نہ دیا۔ اس اعتبار سے ان کی زندگی میں ایک دلچسپ خموشی تھی۔ مجلس احرار نے اپنا اخبار جاری کیا لیکن وہاں بھی ان کی منشا تھی۔ قلم نہیں! راقم کے علم میں صرف ایک مثال ایسی ہے جو اس سے مستثنی ہے اور وہ ایک خط ہے جو پاکستان بن جانے کے بعد روزنامہ آزاد میں ان کے قلم سے نکلا۔" (۴)

سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ انہوں نے جو کچھ اور جتنا کچھ لکھا وہ بھی زمانہ کی دست برد کی نذر ہو چکا اور اب لے دے کے اک حسرت ناتمام باقی ہے۔

شاہ جی جب زندہ تھے تو ان کے حریف استعمار کو اعتراف کرنا پڑا کہ "یہ غیر معمولی انسان،

© rasailojaraid.com